

سوال

(سنز 449)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ عمر و اور زید آپس میں بھائی ہیں۔ عمر کو بیٹی اور زید کا بیٹا دونوں صغیر تھے صغیر سنی میں ان کا نکاح کیا گیا مگر اس وقت لڑکی بالغ ہو گئی ہے اور لڑکا ابھی غیر بالغ ہے طرفین اس بات پر راضی ہیں کہ اس نکاح کو ختم کر کے لڑکی کا دوسری جگہ نکاح کروایا جائے۔ کیا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد!

لوم ہونا چاہیے مذکورہ مسئلہ میں والد کو جو حق اور اختیار حاصل تھا وہ ختم ہو جاتا ہے مگر اب عورت جس کا صغیر سنی میں نکاح کیا گیا وہ بالغ ہونے پر نکاح ختم کرنا چاہتی ہے تو یہ جائز ہے جس طرح حدیث پاک ہے :

ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جاریہ بھارت اہلی علیہ السلام و سلم مذکورہ آن آیا مذکورہ ہے کہ یہ فیہ برسال اللہ علیہ السلام و سلم، ہا، اور ابوہ و ابن ابی۔

رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ ایک باکرہ عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور ذکر کیا کہ اس کے والد نے اس کا نکاح اس جگہ کیا ہے جہاں پر وہ ناخوش ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو اختیار دیا۔ ”

هذا ما عذی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدہ](#)

436

محدث فتویٰ